

کووڈ 19 اور پیدائشی دل کے امراض

؟کووڈ 19 کیا ہے

کووڈ 19 ایک نئی بیماری ہے جس کی وجہ ایک کورونا وائرس ہے۔ یہ لوگوں پر کس طرح اثر انداز ہوگا، ہم یہ جاننے کے ابتدائی مراحل میں ہیں۔ اس سلسلے میں تازہ ترین معلومات آپ کے مقامی طبی ماہرین فراہم کر سکتے ہیں

؟کووڈ 19 کی علامات کیا ہیں

کووڈ 19 کی عام علامات بخار، خشک کھانسی، تھکاوٹ اور جسم میں درد ہونا ہے۔ کچھ لوگوں کو ریشے والی کھانسی، سینے میں درد، یا سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے۔ بہت کم لوگوں کو اس حال میں (پیٹ خراب ہونا)، قے آنا یا غنودگی کی شکایت ہوتی ہے علاوہ ازیں بہت سارے بالغ اور بچے یہ بیماری ہونے کے باوجود کسی قسم کی علامات ظاہر نہیں کرتے۔ لیکن ایسے لوگ بھی کووڈ 19 دوسرے لوگوں کو منتقل کر سکتے ہیں

؟کووڈ 19 کتنا خطرناک ہے

اکثر بچوں کو صرف معمولی علامات ہوتی ہیں۔ بہت سے بچے چند دن میں صحت یاب ہو جاتے ہیں۔ بہت ہی کم بچوں کیلئے کووڈ 19 جان لیوا ثابت ہوا ہے۔ لیکن اسکا مطلب یہ نہیں کہ بچے مکمل طور پر اس سے محفوظ ہیں

کووڈ 19 اکثر بڑوں کیلئے بھی ایک معمولی بیماری ہے۔ مگر تقریباً ہر پانچ میں سے ایک مر بیض کو ہسپتال جانا پڑتا ہے۔ تمام عمروں کے، اکثر بالغ افراد مکمل صحت یاب ہو جاتے ہیں۔ لیکن عمر اور دیگر بیماریوں کے ساتھ ہسپتال داخلے اور مر بیض کے جان لیوا ہونے کا امکان بڑھ جاتا ہے

جیسے جیسے ہم اس مرض کے بارے میں زیادہ جانیں گے، اسکے ساتھ یہ معلومات تبدیل ہو سکتی ہیں

؟کیا دل کے پیدائشی مریض بچوں اور بڑوں کو کوئی خاص خطرہ ہے

ابھی ہم نہیں جانتے کہ یہ وائرس دل کے پیدائشی مریض بچوں اور بڑوں پر کس طرح اثر انداز ہو گا۔ اکثر دل کے مراکز نے ابھی تک پیدائشی دل کے مریض بچوں کو کووڈ 19 میں مبتلا نہیں پایا

دل کی دیگر بیماریوں میں مبتلا افراد کو زیادہ خطرہ ہے۔ کیونکہ دل کے مریض بہت سے افراد کا دل اور پھپھڑے پہلے ہی کمزور ہوتے ہیں۔ یہ کمزوری وائرس کا شکار ہونے پر زیادہ خطرے کا باعث بن سکتی ہے۔ لیکن دل کے تمام مریض بھی شدید خطرے میں نہیں سمجھے جاتے

دل کے وہ پیدائشی امراض جس سے آپ کے بچے کو زیادہ خطرات لاحق ہو سکتے ہیں

- بہت پچیدہ نقائص
- سنگل وینٹریکل
- آکسیجن مقدار میں کمی یا نیلا پڑنا
- دل کی طاقت میں کمی یا دل کا فیل ہونا
- دل کے ردھم کے مسائل
- پھپھڑے کے مسائل جیسے کہ پھپھڑے کا دباؤ زیادہ ہونا
- پچھلے تین مہینے مینڈل کی سرجری
- دل کی پیوند کاری

اور کونسے دیگر صحت کے مسائل میرے یا میرے بچے کیلئے خطرات بڑھا دیتے ہیں؟

موٹاپا، ذیابیطس، سگریٹ نوشی، دیگر پیدائشی نقائص، جگر یا گردے کے مسائل، یا کمزور قوت مدافیت آپ کو زیادہ خطرے میں ڈال سکتی ہے۔ ایسا دمہ جسکی میں بار بار ادویات کی ضرورت ہو، آپکے لئے بڑھے ہوئے خطرے کا باعث بن سکتا ہے۔ اپنے بچے کو لاحق خطرات کے حوالے سے سوالات کے لئے اپنی طبی ماہرین کی ٹیم سے رابطہ کریں

کیا دل کے آلات [پیس مییکر، ہارٹ والو، اسٹنٹ، ٹیوب] اس وائرس سے متاثر ہوسکتے ہیں؟

جی نہیں۔ کووڈ 19 دل یا سینے میں موجود کسی آلے کو متاثر نہیں کریگا

کیا کووڈ 19 کے لیے کوئی دوا یا ویکسین موجود ہے؟

جی نہیں۔ ابھی تک کووڈ 19 سے بچاؤ کیلئے کوئی ویکسین موجود نہیں ہے۔ بیشتر ادویات کو اس کے محفوظ علاج کیلئے ابھی ٹیسٹ کیا جا رہا ہے

میرے بچے کے دل کے آپریشن کی تاریخ طے ہے۔ اس صورت میں مجھے کیا کرنا چاہیے؟

اس وقت اکثر ہسپتال صرف بچد ضروری اور ایمرجنسی سرجری ہی کر رہے ہیں۔ کچھ دل کے آپریشن بغیر کسی خطرے کے ملتوی کیے جا سکتے ہیں۔ اس صورت میں یہ آپ اور آپکے بچے کیلئے زیادہ محفوظ عمل ہے کہ فی الوقت اس سرجری کو ملتوی کر دیا جائے۔ جس ہسپتال میں آپ کے بچے کی سرجری طے ہے، وہاں رابطہ کر کے معلومات حاصل کریں۔

کیا مجھے اپنے بچے کے طہ شدہ روٹین چیک اپ کیلئے کلینک جانا چاہیے؟

۔ عمومی طور پر آپ کو روٹین چیک اپ کیلئے جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ عام چیک اپ کو ملتوی کرنا ضروری ہے۔ لیکن خود کو یا بچے کو ایمرجنسی صورتحال کا سامنا ہو تو پہلے اپنی ٹیم سے اور تسلی نہ ہونے کی صورت میں ڈاکٹر سے رابطہ کریں

میں خود کو اور اپنے بچے کو کووڈ 19 سے بچانے کے لئے کیا کر سکتا ہوں؟

- 1- جتنا ممکن ہو گھر پر رہیں۔
- 2- اپنے ہاتھ صابن سے بار بار دھوئیں۔ گرم پانی کے ساتھ یا ابال کر ٹھنڈے کئے گئے پانی کے ساتھ۔
- 3- گھر سے باہر سینٹیائزر کا استعمال بار بار کریں۔
- 4- اپنے کہنی کے اندرونی حصے پہ کھانسیں یا چھینکیں۔
- 5- گھر سے باہر ماسک استعمال کریں۔
- 6- جن چیزوں کو لوگ چھوتے ہیں۔ انکو جراثیم کش ادویات سے صاف کریں۔
- 7- ایک دوسرے سے کم از کم 6 فٹ [یا دو میٹر] کا فاصلہ رکھیں۔
- 8- خود کو اور اپنے بچے کو کسی بیمار خاندان سے دور رکھیں۔

اگر میں اوپر بیان کردہ دل کی بیماریوں میں سے کسی ایک میں مبتلا ہوں تو مجھے یا بچے کو کاپ مر یا اسکول جانا چاہیے؟

کوئی بھی شخص جسے زیادہ خطرے والی دل کی بیماری ہے۔ اسے حتی الامکان گھر پر رہنا چاہیے۔ اگر ممکن ہو تو گھر سے کام یا پڑھائی کرنی چاہیے۔ چاہے آپ یا آپکا بچہ بالکل ٹھیک محسوس کر رہے ہوں
اگر گھر پر رہنا بالکل ممکن نا ہو تو اپنے ڈاکٹر سے حفاظی تدابیر کے لئے ضرور رابطہ کریں

اگر میرا یہ خیال ہو کہ میں یا میرا بچہ کووڈ 19 سے متاثر ہو چکے ہیں، تو اس صورت میں کیا کرنا چاہیے؟

اگر آپ، آپکا بچہ یا گھر کا کوئی بھی فرد کووڈ 19 کی علامات ظاہر کرتا ہے تو اسے فوراً "علیحدگی اختیار کروا دیجیئے۔ فوری طور پر ہسپتال یا کلینک جانے کی ضرورت نہیں۔ اپنے دل کے ڈاکٹر سے رابطہ کر کے مشورہ کیجیئے۔
اکثر اوقات بخار اور دیگر علامات چند دن میں بہتر ہو جاتی ہیں۔ اگر علامات بہتر نہ ہوں یا مزید نگر جائیں تو بھی ڈاکٹر سے رابطہ کریں

کیا کچھ دل کی ادویات ایسی بھی ہیں جن کو کووڈ 19 کی وجہ سے استعمال نہیں کرنا چاہیے

اگر آپ کے ڈاکٹر آپ کو منع نہیں کرتے، تو اپنی تمام روٹین کی ادویات کا استعمال جاری رکھیں۔ ان میں خون پتلا کرنے کی دوائیں، فشارخون کی دوائیں، دل کے ردھم کی دوائیں اور دیگر وٹامنز شامل ہیں۔ ادویات سے متعلق سوالات کے لئے اپنے ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

زکام کے علاج کے لئے کون سی ادویات استعمال کی جا سکتی ہیں؟

سادہ acetaminophen جیسے کے panadol,calpol,paracetamol اور tylanol درد اور بخار کے لئے استعمال کی جا سکتی ہیں۔ دیگر ادویات استعمال کرنے سے پہلے اپنے ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

کیا کوئی ایسی ادویات بھی ہیں جو کووڈ ۱۹ کے مریضوں کو استعمال نہیں کرنی چاہیے؟

اگر آپکا خیال ہے کہ آپ یا آپکا بچہ کووڈ ۱۹ سے متاثر ہیں تو کوئی دوا لینے سے پہلے اپنے ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ جیسے کہ دمہ کی دوا بخیر یہ جانے کہ وہ محفوظ ہے، نہیں استعمال کرنی چاہیے۔ اگر آپکو کسی دوا یا اسکی خوراک سے متعلق تشویش ہے تو ڈاکٹر سے معلومات حاصل کریں۔

اگر میری یا بچے کی دل کی حالت بگڑے، تو اس صورت میں کیا کرنا چاہیے؟

اگر آپ یا آپکا بچہ نیلا پڑ جائے، سانس لینے میں دشواری ہو، دل کی دھڑکن بہت تیز ہو جائے یا غنودگی ہو تو فوراً طبی مدد حاصل کریں۔ اہمے نزدیکی ہسپتال فوراً پہنچیں۔ اگر ممکن ہو تو پہلے وہاں کال کر دیں تاکہ وہ علاج کی تیاری اور منصوبہ بندی کر سکیں۔ اس مواد کے ذرائع اور مزید معلومات کے لئے global-arch-org پر تشریف لے جائیں۔ یہ معلومات 3 اپریل 2020 کو جاری کی گئی

"یہ فیکٹ شیٹ صرف آپ کی معلومات کے لئے ہیں۔ اپنی طبی حالت اور بیماری سے متعلق سوالات کے لئے براہ کرم اپنے طبی پیشہ ور ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ ہم اس دستاویز میں فراہم کردہ معلومات کی بنیاد پر کیے گئے کسی بھی اقدام کے ذمہ دار نہیں ہوں گے۔"

